السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ میلادالنبی ﷺ کی مناسبت سے ۱۲ ربیع الاول کو مسجد میں جمع ہو کر محفل منعقد کریں، خواہ وہ عید کے دن کی چھوٹی نہ بھی منائیں؟ ہمارا اس مسئلہ میں اختلاف تھا کہ لوگ اسے بدعت حسنہ قرار دے رہے تھے اور بعض کی رائے یہ تھی کہ یہ بدعت حسنہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے لئے ۱۲ ربیع الاول کی رات یا کسی اور رات میلادالنبی ﷺ کی محفل منعقد کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نبی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کی ولادت کی محفل منعقد کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ میلاد کی محفلوں کا تعلق ان بدعات سے ہے جو دین میں نئی پیدا کرلی گئی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات پاک میں کبھی اپنی محفل میلاد کا انعقاد نہیں فرمایا تھا حالانکہ آپؐ دین کے تمام احکام کو بلاکم وکاست، من وعن پہنچانے والے تھے اور اللہ سبحانہ وتعالی کی طرف سے مسائل شریعت کو بیان فرمانے والے تھے۔ آپؐ نے محفل میلاد نہ خود منائی اور نہ کسی کو اس کا حکم دیا یہی وجہ ہے کہ خلفاء راشدین، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم میں سے کسی نے بھی کبھی اس کا اہتمام نہیں کیا تھا۔ ان قرون میں ہمیں اس کا کوئی سراغ نہیں ملتا جن کی فضیلت خود آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی تھی، تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے اور بدعت کے بارے میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ''جو ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی چیز پیدا کرے جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

(متفق علیہ) صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ ''جو کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔ ''محفل میلاد کے بارے میں چونکہ نبی کریم ﷺ کا کوئی امر نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق ان امور میں سے ہے جنہیں لوگوں نے اس آخری دور میں دین میں ایجاد کرلیا ہے اور نبی علیہ السلام جمعہ کے دن اپنے ہر خطبہ میں یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ''اما بعد! سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے، سب سے بدترامور وہ ہیں جو (دین میں) نئے نئے ایجاد کرلئے گئے ہوں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' اسے امام مسلم نے صحیح میں بیان کیا ہے اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان الفاظ کو بھی بیان کیا ہے کہ ''ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔ ''محفل میلاد منانے کی بجائے یہی کافی ہے کہ نبی علیہ السلام کی سیرت اور زمانہ جاہلیت واسلام میں آپؐ کی حیات پاک کے مطالعہ کے دوران آپؐ کی ولادت باسعادت سے متعلق حالات کو پڑھ لیا جائے اور انہیں مساجد ومدارس کے درس میں بیان کردیا جائے اور اس کے لئے میلاد کی ان خصوصی محفلوں کے اہتمام کی ضرورت نہیں ہے جن کا اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا اور نہ ان محفلوں کے منعقد کرنے کی کوئی شرعی دلیل موجود ہے۔ ہم اللہ تعالی ہی سے مدد کے طلب گار ہیں اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کو سنت کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت وتوفیق عطا فرمائے اور بدعت سے بچائے!

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 406

محدث فتویٰ